حیض

<"xml encoding="UTF-8?>

حیض

۱سوال: اگر کوئی عورت ماہواری میں بھولے سے یا جان بوجھ کر اپنے شوہر سے ہم بستری کرے تو کیا حکم ہے؟
جواب: اگر جان بوجھ کر ایسا کیا ہے تو اسے توبہ کرنی چاہیے۔
۲سوال: بعض عورتوں کو نس بندی کی وجہ سے حیض نہیں آتا، ایسی عورتیں طلاق کیلیے (مسالہ طہر غیر مواقع)کے پاک ہونے کو کیسے معلوم کریں گے اور ایسی عورتوں کی عدہ کا کیا حکم ہے؟
جواب: شوہر کو چاہئیے کہ ۳ مہینہ ہمبستری کرنے سے پرہیز کرے اور پھر طلاق دے، اور عورت طلاق کے بعد ۳ مہینہ عدہ رکھے۔
۳سوال: حیض میں قرآن و تفسیر پڑھنے یا قرآن حفظ کرنے کا کیا حکم ہے؟ جبکہ توضیح میں لکھا ہے کہ سات آیت سے زیادہ پڑھنا مکروہ ہے۔ کیا کراہت سے یہ مراد ہے کہ نہیں پڑھنا چاہیے؟
جواب: قرآن و تفسیر پڑھنے اور حفظ کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔
۴سوال: اگر حائض عورت سات دن کے بعد پیلا پانی دیکھے تو کیا حکم ہے؟
اگر غسل کرے تو کیا اس سے نماز روزہ رکھ سکتی ہے اور اگر ہم بستری کرنے کےبعد پیلے پانی کو دیکھے تو کیا حکم ہے؟
جواب: وہ پانی جو عادت سے پہلے آتا ہے جب تک خون صادق نہ آیے پاک ہے حکم نہیں رکھتا اور عادت ختم ہوتے وقت اپنے کو چک کرتے وقت رویی پے جو پیلا خون آتا ہے جف تک دس دن سے گذر نہ جایے جزو عادت شمار ہوگا اور اگر دس دن سے زیادہ ہو اگر اسکو خون کہا جاۓ تو عادت کی مقدار حیض ہے اور باقی استحازہ ہے اور اگرخون نہ کہا جاۓ تو معلولی پانی کی طرح ہے کوئی حکم نہیں رکھتا۔
اور اگر دوسرا پانی خون کے علاوہ ہو پاک ہے اسکا عادت سے کوئی ربط نہیں ہے گر چہ زرد ہو البتہ مطمئن ہو کے یہ پانی عادت ماہیانہ کے علاوہ ہے۔
۵سوال: میری بیٹی ساڑھے دس سال کی ہے جو ذہنی مریض ہے آبان ماہ (ایرانی کیلینڈر کا آٹھواں مہینہ) کے شروع میں اسے حیض آنا شروع ہوا ہے، میرا سوال یہ ہے کہ کیا خون بند ہونے کے بعد، چونکہ وہ ذہنی اعتبار سے کمزور ہے، میں اسے حمام کے وقت نیت اور غسل کرا سکتی ہوں یا نہیں، اگر کوئی اور راہ ہو تو رہنمائی کریں؟
جواب: اگر ان مسائل کو نہیں سمجھتی تو اس پر واجب نہیں ہے اور غسل کرنا بھی ضروری نہیں ہے اور اگر سمجھتی ہے تو اسے بتائیں کہ اسے حیض کا غسل کرنا چاہیے اور اتنا ہی کافی ہے، یہی نیت ہے اور نیت زبان پر لانا یا دل میں کرنا ضروری نہیں ہے۔
٦سوال: آج تک کبھی ایسا نہیں ہوا تھا کہ مجھے دھبے نظر آئیں، میری ماہواری منظم تھی، اب جبکہ رمضان المبارک چل رہا ہے ہر مہینے کی طرح حیض آنا شروع ہوا ہے مگر کم اور حیض کی شکل میں بھی نہیں ہے جبکہ دن حیض والے ہیں ،میں روزانہ اذان سے پہلے غسل کرتی ہوں اور روزے رکھتی ہوں مگر دن میں مختصر سا خون آتا ہے۔ مجھے نہیں پتہ ان روزوں کا کیا حکم ہے؟

جواب: اگر حیض کا زمانہ ہو اور خون تین دن لگاتار آئے اگر چہ شروع میں باہر آئے اور بعد میں باہر نہ آے لیکن ایسا ہو کہ روئی لگانے سے بھیگ جاتی ہو تو وہ حیض حساب ہوگا اور اگر لگاتار نہ ہو تو حیض نہیں ہے بلکہ استحاضہ ہے۔

۷سوال: کیا عورت حیض کے دوران عقد یا نکاح کر سکتی ہے؟

جواب: کوئی حرج نہیں ہے۔

۸سوال: حیض میں پاک ہو جانے سے کیا مراد ہے؟

جواب: مراد یہ ہے کہ اندر بھی خون باقی نہ رہ جائے۔

۹سوال: حیض کے دنوں کو کس طرح سے حساب کرنا چاہیے؟

جواب: حیض صادق آنے کیلیےضروی ہے کہ خون باہر آیے اور تین دن پی در پی آیے گر چہ اندر ہو وگرنہ استحاضہ ہے یعنی اگر دن میں شروع ہو تو تیسرے دن اسی وقت تک(۷۲) گھنٹے استمرار ہونا چاہیے اور اگر رات میں شروع ہو تیسری دن غروب تک مستمر ہو ۔

۱۰سوال: اگر ظہر کی اذان کے بعد خون شروع ہو اور نماز پڑھ چکی ہوں تو کیا اس کی قضا بھی واجب ہے؟

جواب: قضا نہیں ہے۔

۱۱سوال: اگر شوہر اور بیوی ہم بستری کے بعد متوجہ ہوں کہ وہ حائضہ ہے تو کیا حکم ہے؟

جواب: کیونکہ جاہل تھے گناہ گار نہیں ہیں، عورت پاک ہونے کے بعد حیض اور جنابت کے لیے ایک غسل کرے گی۔

۱۲سوال: حائضہ سے ہم بستری کا کیا حکم ہے؟

جواب: حرام ہے۔

۱۳سوال: میری ماہانہ عادت منظم نہیں ہے اکثر آگے پیچھے ہوتی رہتی ہے کبھی کبھی ماہواری شروع ہونے سے ایک ہفتہ پہلے خون کے دھبے دیکھتی ہوں اس کے بعد خون روز بروز بڑھتا جاتا ہے اور دس دن سے بھی بڑھ جاتا ہے۔ ان صورتوں میں میرا وظیفہ کیا ہے؟

جواب: جب سے لگاتار خون آنے لگے وہ حیض میں شمار ہوگا، اگر دس دن سے بڑھ جائے، سب کالا و لال ہو اور رشتہ دار عورتوں (ماں، بہن، خالہ، پھوپھی، اور ان کی بیٹیاں) کی عادتیں معلوم نہ ہوں تو سات دن کو حیض اور باقی کو استحاضہ قرار دے گی۔

۱۴سوال: عورتوں کے لباس دھونے کے بعد اس پر باقی رہ جانے والے پیلے دھبہ کیا نجس ہیں؟ اور وہ دھبے جو حیض کے بعد باقی رہ جاتے ہیں ان کا کیا حکم ہے؟

جواب: اگر صرف رنگ ہو اس میں عین خون نہ ہو تو وہ پاک ہے۔

۱۵سوال: حیض کی حالت میں میہندی لگانے کا کیا حکم ہے؟

جواب: مکروہات میں سے شمار کیا گیا ہے۔

۱٦سوال: کیا حیض کے دنوں میں حمام جایا جا سکتا ہے؟

جواب: کوئی حرج نہیں ہے۔

۱۷سوال: حائضہ عورت امام رضا علیہ السلام کی ضریح سے کس قدر نزدیک ہو سکتی ہے؟

جواب: ضریح کے آس پاس کے شبستانوں میں جانے میں کوئی حرج نہیں ہے، احتیاط واجب کی بناء پر ضریح والے حصہ سے دور رہنا چاہیے۔

۱۸سوال: میری بیٹی بارہ سال کی ہے اب اس کی ماہواری شروع ہوئی ہے لیکن خون مسلسل آ رہا ہے اور چونکہ وہ مدرسہ جاتی ہے اور اس کی عمر کم ہے، ہر نماز کے لیے غسل نہیں کر سکتی، ڈاکٹر کا کہنا ہے کہ شروع میں ایسا ہوتا ہے۔ اس کی نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب: اگر وہ خون دس روز سے زیادہ نہ آئے تو حیض ہے، اگر اس سے زیادہ ہو اور ایک جیسا ہو اور اس کی ہم سن رشتہ دار لڑکیوں کی مقدار میں ہو تو وہ مقدار حیض ہے، بقیہ استحاضہ ہے اور اگر ایک جیسا نہ ہو تو جن میں حیض کی صفات ہوں وہ حیض اور بقیہ استحاضہ ہے اور اگر رشتہ دار لڑکیوں کی عادتیں الگ الگ ہوں تو سات دن حساب کر سکتی ہے اور اگر استحاضہ میں خون کم ہو اتنا کہ روئی نہیں ڈوبتی ہو تو غسل ضروری نہیں ہے وضو کافی ہے لیکن ہر نماز کے لیے وضو کرنا ضروری ہے اور اگر روئی ڈوب جاتی ہے مگر خون اس سے باہر نہیں آتا تو ہر نماز کے لیے دن کا ایک غسل کافی ہے احتیاط واجب کی بناء پر لازم ہے کہ ہر نماز کے لیے وضو بھی کرے اور اگر خون سے روئی ڈوب جائے تو صبح، ظہرین اور مغربین کے لیے الگ الگ غسل واجب ہے۔

۱۹سوال: حائضہ کے لیے سورہ فصلت اور سجدہ والی آیتیں پڑھنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: سورہ پڑھنے میں کوئی حرج نہیں ہے صرف سجدہ والی آیت نہیں پڑھ سکتی۔

۲۰سوال: حج کے موسم میں بعض خواتین ماہانہ عادت کو آگے بڑھانے کے لیے
دوائیاں کھاتی ہیں پھر بھی اپنی عادت کے ایام میں بطور منقطع خون دیکھتیں ہیں کیا وہ حیض ہے؟

جواب: اگر تین دن لگاتار ہو گر چہ رحم کے اندر ہو وہ حیض کا خون ہے اور اگر ایسا نہ ہو تو حیض نہیں ہے۔

۲۱سوال: عورتوں کے یائسہ ہونے کی کیا عمر ہے؟

جواب: وہ عورت جو ٦٠ سال کی نہیں ہویی ہے اگر خون آیے اور تین دن تک ادامہ رکھتا ہو حیض ہے اور ٦٠ سال بعد یائسہ حساب ہوگی لیکن اگر ۵۰ سال بعد حیض آنے سے مایوس ہو جایے تو ضروری نہیں ہے عدہ رکھے، ٦٠ سال قمری ۵۸ سال ۸۰ دین عیسوی اور ۵۰ سال قمری ۴۸ سال اور ٦ ماہ عیسوی تقریبا ہوتا ہے۔